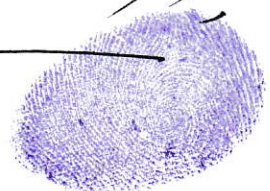


کیا زیادہ ہیں علماء کرام صاحبان و طالبان کرام و شائقان  
 نہ دفعہ تیسرے تھانہ عدالت عالیہ ایچ جی علی کورٹ لاہور روڈ  
 میں درج کیا گیا ہے ڈیڑھ لاکھ روپے جو عرصہ ۲۰ سال  
 سے پہلے سے ڈسپنسری کے لئے لیا گیا ہے اور یہی قانون  
 مندرجہ ذیل کے تحت ہے ان دفعہ اور کیا ہے درج کیا ہے  
 مندرجہ ذیل کے لئے شہادتوں پر جو ہے انبار ہو گیا  
 بجائے خود ہی ان کے لئے ہے کہ خود عیسائیوں کو  
 اور عیسائیوں کو اور ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے  
 کہ یہ ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے  
 تیسرے تھانہ عدالت عالیہ ایچ جی علی کورٹ لاہور روڈ  
 میں درج کیا گیا ہے ڈیڑھ لاکھ روپے جو عرصہ ۲۰ سال  
 سے پہلے سے ڈسپنسری کے لئے لیا گیا ہے اور یہی قانون  
 مندرجہ ذیل کے تحت ہے ان دفعہ اور کیا ہے درج کیا ہے  
 مندرجہ ذیل کے لئے شہادتوں پر جو ہے انبار ہو گیا  
 بجائے خود ہی ان کے لئے ہے کہ خود عیسائیوں کو  
 اور عیسائیوں کو اور ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے  
 کہ یہ ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے

درج کیا گیا ہے  
 $\frac{15}{18}$



شہادتوں پر جو ہے انبار ہو گیا  
 بجائے خود ہی ان کے لئے ہے کہ خود عیسائیوں کو  
 اور عیسائیوں کو اور ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے  
 کہ یہ ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے





Class: Primary  
Box No: 22-116  
Presented: Dr. M. A. Khan  
Entered: 12/1/16  
Facility: Recharge

کتاب شکل کا یہ دفتر منظم صورت میں جان بوجھ کر جمع کر دیا گیا  
مفت کوٹ اڈو

Cost per Unit Class  
KOT ADDU.  
22/1/16

منظم شکل میں درج ذیل صورتوں میں جمع کیا گیا ہے کہ درج ذیل صورتوں میں  
مفت کوٹ اڈو  
(درج ذیل)

دعویٰ فواد احمد ڈاکٹر شیخ نفاذ  
پر بنیاد پر نفاذ موجودات ذیل

خانہ عالی - دہلیہ میں موجود حسب ذیل عبارت ہے  
1. یہ کوٹ اڈو میں نفاذ و شادانہ پیراہہ درج ذیل صورتوں میں جمع کیا گیا ہے  
مورثہ ذیلیں مندرجہ ذیل ہیں جو زیادہ ہو کر صورتوں میں جمع کیا گیا ہے  
ان کے بارے میں ذیلیں درج ذیل ہیں جو جمع کیا گیا ہے  
مورثہ صورتوں میں جمع کیا گیا ہے اور ان کے بارے میں ذیلیں جمع کیا گیا ہے  
ان کے بارے میں ذیلیں جمع کیا گیا ہے اور ان کے بارے میں ذیلیں جمع کیا گیا ہے  
مورثہ صورتوں میں جمع کیا گیا ہے اور ان کے بارے میں ذیلیں جمع کیا گیا ہے  
مورثہ صورتوں میں جمع کیا گیا ہے اور ان کے بارے میں ذیلیں جمع کیا گیا ہے

کتاب: Primary  
کتاب: Primary  
کتاب: Primary

22 FEB 2017  
INVESTED  
C.O.C

مذکورہ ہے، تاہم اس میں اس قدر کمی ہے کہ اس کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے۔  
 جو صورتیں وہیں واضح تھیں وہ تھیں جو صحیح ہیں اور ان میں سے  
 جو بہتر معلوم ہو رہی ہیں وہ بہتر معلوم ہوں گے۔

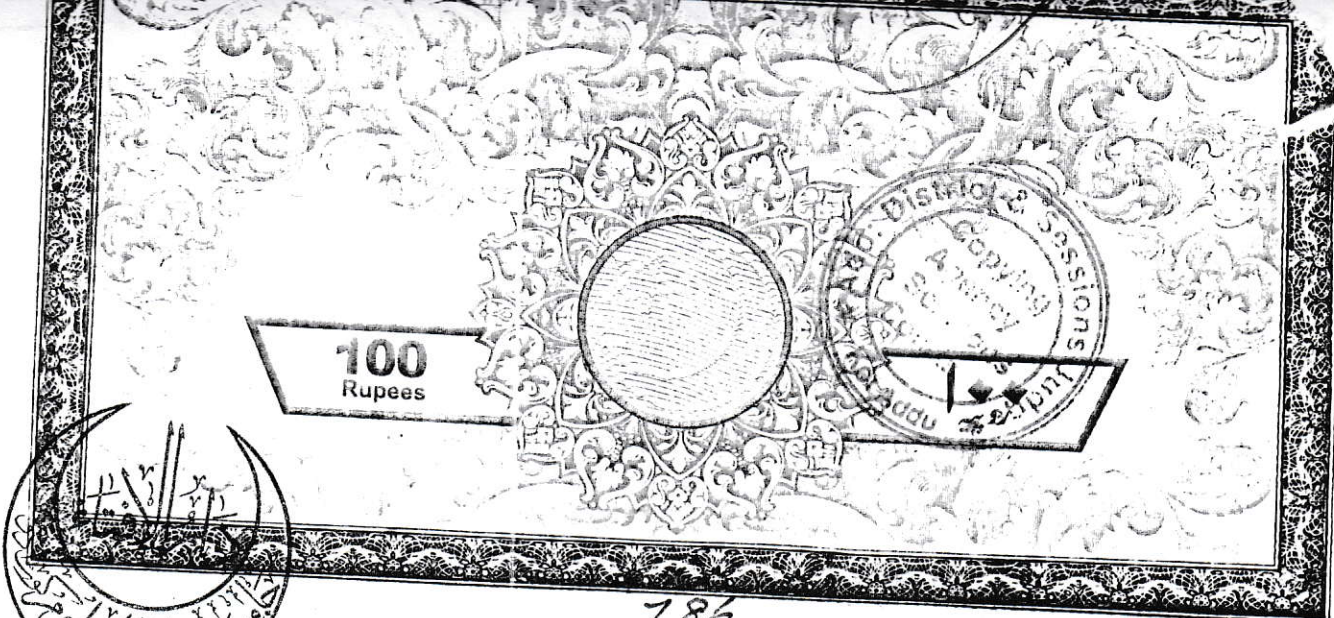
- 1) جو کہ بہتر معلوم ہوں گے وہ بہتر معلوم ہوں گے۔
- 2) جو کہ بہتر معلوم ہوں گے وہ بہتر معلوم ہوں گے۔
- 3) جو کہ بہتر معلوم ہوں گے وہ بہتر معلوم ہوں گے۔
- 4) جو کہ بہتر معلوم ہوں گے وہ بہتر معلوم ہوں گے۔
- 5) جو کہ بہتر معلوم ہوں گے وہ بہتر معلوم ہوں گے۔
- 6) جو کہ بہتر معلوم ہوں گے وہ بہتر معلوم ہوں گے۔
- 7) جو کہ بہتر معلوم ہوں گے وہ بہتر معلوم ہوں گے۔



مذکورہ ہے، تاہم اس میں اس قدر کمی ہے کہ اس کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے۔  
 جو صورتیں وہیں واضح تھیں وہ تھیں جو صحیح ہیں اور ان میں سے  
 جو بہتر معلوم ہو رہی ہیں وہ بہتر معلوم ہوں گے۔

روز 16-11-21

مذکورہ ہے، تاہم اس میں اس قدر کمی ہے کہ اس کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے۔  
 جو صورتیں وہیں واضح تھیں وہ تھیں جو صحیح ہیں اور ان میں سے  
 جو بہتر معلوم ہو رہی ہیں وہ بہتر معلوم ہوں گے۔



786

بیان علی - خدمات شکرگاہی و دیگر غیر اوقات کے لئے  
مقررہ اجرت کے لئے

مقررہ اجرت کے لئے بیان کیا گیا ہے کہ اس کے لئے  
مقررہ اجرت کے لئے بیان کیا گیا ہے کہ اس کے لئے  
مقررہ اجرت کے لئے بیان کیا گیا ہے کہ اس کے لئے  
مقررہ اجرت کے لئے بیان کیا گیا ہے کہ اس کے لئے  
مقررہ اجرت کے لئے بیان کیا گیا ہے کہ اس کے لئے  
مقررہ اجرت کے لئے بیان کیا گیا ہے کہ اس کے لئے  
مقررہ اجرت کے لئے بیان کیا گیا ہے کہ اس کے لئے  
مقررہ اجرت کے لئے بیان کیا گیا ہے کہ اس کے لئے  
مقررہ اجرت کے لئے بیان کیا گیا ہے کہ اس کے لئے  
مقررہ اجرت کے لئے بیان کیا گیا ہے کہ اس کے لئے

بیان علی کے لئے مقررہ اجرت کے لئے بیان کیا گیا ہے کہ اس کے لئے  
مقررہ اجرت کے لئے بیان کیا گیا ہے کہ اس کے لئے

مقررہ اجرت کے لئے بیان کیا گیا ہے کہ اس کے لئے  
32307-0659232-3

TESTED  
Examiner A.C.O.C.  
AZHAR K...  
District & Sessions Judge  
Kot Addu.  
22 FEB 2017

دائریہ دستاویز نمبر 1282  
 30 1/17  
 1st 1st

بیت قیام

دائریہ نمبر

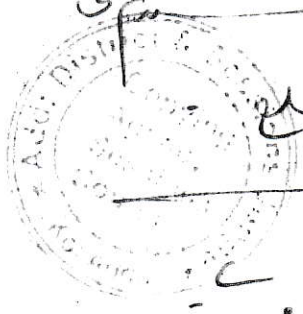
**Examiner Copying Agency**  
**A.C.O.C**  
 Officer of the Add: District & Sessions  
 Judge, Kot Addu Authorized Under Article 87  
 Of the Qanon-e-Sherat Order 1984

22 FEB 2017



Application No ..... 1282  
 Date of Received of the application ..... 26-02-17  
 Date of preparation of copy ..... 22-02-17  
 Total Pages ..... 12 = 6  
 Copying fee ..... = 6  
 Urgent fee .....  
 Ordinary fee .....  
 Name of Copyist .....  
 Date of delivery ..... 17

تذکرہ حجامہ - سیدہ بی بی نسیم - علی  
 تاریخ نکاح 2 برہمنائے پہلی



22/16 لکھنؤ سیرتہ پیش پورے

Civil Judge Class III  
 Kot Adu

22 NOV 2018

سیدہ بی بی

جہاں علی :

گزارش ہے کہ عدالت میں نمونہ نمائندگی میں  
 میں نے اس وقت وہاں سیرتہ پیش پورے کے  
 سندھ کو ان کے کارڈ سے ماہر و عدالت میں  
 راجہ علی محمد سے ہے

تذکرہ حجامہ سیدہ بی بی



29/16 کوٹل عدالت حجامہ

دکھائی دیا ہے - جہاں علی

مدعا ہے کہ کوٹل عدالت میں  
 راجہ علی محمد سے ہے  
 عدالت میں اس کے کارڈ سے ماہر و عدالت میں  
 راجہ علی محمد سے ہے

غیس ایف اے  
 راجہ علی محمد سے ہے

سیدہ بی بی

Judge Family Court  
 Kot Adu

22 NOV 2018

ATTESTED  
 Examiner A.C.O.C  
 Add: Distt. & Sessions Judge  
 Kot Adu.  
 FEB 2019

07<sup>12</sup>/<sub>16</sub> کوئل عدلیہ قمبر - دوہرا لٹا ہیکٹر -  
 حسن دوہرا لٹا ہیکٹر - دوہرا لٹا ہیکٹر - دوہرا لٹا ہیکٹر -  
 اسیر لٹا ہیکٹر - دوہرا لٹا ہیکٹر - دوہرا لٹا ہیکٹر -  
 شائع ہو کر چکا ہے - اندر لٹا ہیکٹر - دوہرا لٹا ہیکٹر -  
 رخصت ہو کر دوہرا لٹا ہیکٹر - دوہرا لٹا ہیکٹر - دوہرا لٹا ہیکٹر -  
 اندر دوہرا لٹا ہیکٹر - دوہرا لٹا ہیکٹر - دوہرا لٹا ہیکٹر -  
 12<sup>12</sup>/<sub>16</sub> دوہرا لٹا ہیکٹر -

کاہنہ لٹا ہیکٹر  
 دوہرا لٹا ہیکٹر  
 دوہرا لٹا ہیکٹر

FAKHAR BASHIR  
 Civil Judge Class III Magistrate 1st Class  
 Teh. Kot Addu District Multan Sd. Ben.



22<sup>12</sup>/<sub>16</sub> کوئل عدلیہ قمبر

آفسیئر عدلیہ قمبر - دوہرا لٹا ہیکٹر - دوہرا لٹا ہیکٹر -  
 عدلیہ قمبر - دوہرا لٹا ہیکٹر - دوہرا لٹا ہیکٹر -  
 لفافہ رخصتی AD اندر دوہرا لٹا ہیکٹر - دوہرا لٹا ہیکٹر -  
 18<sup>12</sup>/<sub>2017</sub> کوئل عدلیہ قمبر

دوہرا لٹا ہیکٹر

ATTESTED  
 Examiner A.C.O.C

**IN THE COURT OF AZHAR ALI HARAL**  
**JUDGE FAMILY COURT, KOT ADDU.**

**MST SHAKEELA BIBI**

**VS**

**GHULAM ALI**

**"SUIT FOR DISSOLUTION OF MARRIAGE"**

FAMILY SUIT NO: 164-FC  
INSTITUTED ON: 22.11.2016,  
DECIDED ON: 03.02.2017.



Muhammad Younas Khan Chandia, Advocate learned  
counsel for the plaintiff,  
Defendant is ex-parte as yet.

**EX-PARTE JUDGMENT:**

Brief facts as narrated in plaint are that marriage of the plaintiff was solemnized on about 9/10 years ago from the institution of suit and plaintiff after shifting in the house of the defendant started to perform her matrimonial obligation and out of this wedlock one issue was born who is in the custody of plaintiff. That before the institution of this suit plaintiff filed suit in court of Family Judge but same was dismissed as withdrawn and plaintiff rehabilitate in the house of the defendant due to compromise between the parties. That at about 3/4 years ago defendant ousted the plaintiff in three wearing apparels. That the defendant is man of bad character neither the defendant paid any maintenance nor look after the plaintiff. Plaintiff has agitated defendant's mal-character & mal-conduct to base her claim. Hence this suit.

2. Defendant was duly summoned through ordinary process as well as through publication in newspaper and he was proceeded against ex-parte on 18.01.2017.

3. Ex-parte evidence of plaintiff was recorded, wherein she herself appeared in court as PW 1 and submitted her affidavit as EXH. P1. Learned counsel for the plaintiff recorded his statement regarding closure of plaintiff's evidence.

**ATTESTED**  
Examiner & C.O.C  
Add: Distt. & Sessions Judge  
Kot Addu.

FEB 2017

منہ  
محکمات جناب اظہر علی ہرل صاحب  
سول جج کاتھ 11/11/16 بجسٹریٹ کوٹ ایڈو  
فیصل کوٹ ایڈو ضلع اتر گڑھ




4 Final ex-parte arguments are heard and file is perused.

5 From the perusal of file it reveals that plaintiff, in her statement recorded as PW-1, reiterated her version consisting up of bad character & conduct of defendant, her extreme hatred towards defendant & no possibility of union of parties in wedlock within limits prescribed by Allah Almighty. Plaintiff's evidence remains un-rebutted, uncrossed and unchallenged.

6. It is evident therefrom the perusal of record that plaintiff has developed un-shaked hatred against the defendant on the basis of khula subject to return of 25% of prompt dower amount, if paid, or relinquish 50% of deferred dower amount, if unpaid. Decree sheet be prepared accordingly. No order as to costs. The certified copy of this judgment, be dispatched through registered post envelop AD, in lieu of process fee to be deposited by the plaintiff within three days, to the Union Council concerned and at defendant's address. Ahlmad of this court is directed to consign the file to record room after its due completion.


Announced:  
03.02.2017

  
(Azhar Ali Haral)  
Judge Family Court,  
Kot Addu.



Certified that this ex-parte Judgment consists of two pages, each of which has been dictated, read over, corrected and signed by me.

Announced:  
03.02.2017

  
(Azhar Ali Haral)  
Judge Family Court,  
Kot Addu.

Examiner Copying Agency  
A.C.O.C  
Officer of the Judge District & Sessions  
Judge, Kot Addu Authorized Under Article 87  
Of the Qanon-Shariat Order 1984  
22 FEB 2017

1287  
4-02-17  
22-02-17  
12-402  
=6  
22/02/17

Arjman...	
Date of...	
Date of prep...	
Total...	
Copy ng...	
Urgen...	
Ordinary...	
Name of Cop...	
Date of deliv...	

MST SHAKEELA BIBI

VS

GHULAM ALI

(Suit for dissolution of marriage)

18.01.2017.

Present:

Counsel for the plaintiff.

Publication as well as receipt of registry has been received. No one appeared on behalf of the defendant. Ex-parte proceedings has been initiated against the defendant. Lis is adjourned for the ex-parte evidence of the plaintiff for 30.01.2017.

Announced:

18.01.2017



Azhar Ali Haral  
Judge Family Court,  
Kot Addu

Handwritten notes in Urdu script, including dates like 30/1/17 and 03/2/17, and names like Muhammad Younas Khan Chandia.

AZHAR ALI HARAL  
Judge Family Court,  
Kot Addu

Present:

Muhammad Younas Khan Chandia, Advocate learned  
counsel for the plaintiff,  
Defendant is ex-parte as yet.  
Arguments heard. Record perused.

**ORDER**


Vide my separate detailed judgment in English of even date, instant suit for dissolution of marriage is hereby decreed ex-parte in favour of plaintiff and against the defendant on the basis of khula subject to return of 25% of prompt dower amount, if paid, or relinquish 50% of deferred dower amount, if unpaid. Decree sheet be drawn up in accordance with judgment. No order as to costs. The certified copy of this judgment be dispatched through registered post envelope AD, in lieu of process fee to be deposited by the plaintiff within three days, to the


ATTACHED  
Examiner & C.O.C  
Add: Distt. & Sessions Judge  
Kot Addu

5

Union Council concerned and at defendant's address. Ahlmad of this court is directed to consign the file to record room after its due completion and compilation thereof.

Announced:  
03.02.2017.

  
(Azhar Ali Haral)  
Judge Family Court,  
Kot Addu.

  
**Examiner Copying Agency**  
**A.C.O.C**  
Officer of the Add District & Sessions  
Judge, Kot Addu Authorized Under Article 87  
Of the Qanon-e-Shadat Order 1984

Application No ..... 1297  
Date of Receipt of the ..... 04-02-17  
Date of preparation of copy ..... 22-02-17  
Total Pages ..... 124 = 8 + 12  
Copying Fee ..... = 40  
Urgent .....  
Ordinary .....  
Name of Copyist .....  
Date of delivery ..... 27/02/17



2 FEB 2017



CRMS No: V4005021710003

OID/M REG # 02/2017

Mode of Divorce: Taluq

**Divorce Registration Certificate**

FORM No: M12376025

دفتر اندراج: یونین کونسل بیت قائم والہ کوٹ ادو

**Divorcer's Details**

طلاق و ہندو کے کوائف

Name: GHULAM ALI  
Nationality: Pakistani  
CNIC No:  
Religion: Islam  
Father's Name: GHULAM SIDDIQUE  
Passport No: 00  
Address: Village TIBBA GHAIR MUSTAQIL SHARQI,  
Tehsil: KOT ADDU  
District: MUZAFFARGARH

نام: غلام علی

قومیت: پاکستانی

شناختی کارڈ نمبر:

مذہب: اسلام

والد کا نام: غلام سیدیق

پاسپورٹ نمبر: 00

پتہ: گاؤں تہ ٹیبا غیر مستقل شرقی،

تھسلی: کوٹ ادو

ضلع: مظفر آباد

**Divorcee's Details**

مطلقہ کے کوائف

Name: SHAKIA BIBI  
Nationality: Pakistani  
CNIC No: 32303-2010348-8  
Religion: Islam  
Father's Name: GHULAM HAIDER  
CNIC No: 32303-0054232-3  
Address: Village FACIR WALI,  
Tehsil: KOT ADDU  
District: MUZAFFARGARH

نام: شکیا بی بی

قومیت: پاکستانی

شناختی کارڈ نمبر: 32303-2010348-8

مذہب: اسلام

والد کا نام: غلام حیدر

شناختی کارڈ نمبر: 32303-0054232-3

پتہ: گاؤں فاجر والی

تھسلی: کوٹ ادو

ضلع: مظفر آباد

Authority Granting Divorce: SSCI Council

Date of Filing for Divorce: 02-July-2017

Date of Failure of Conciliation: 04-April-2017

Date of Effectiveness of Divorce: 02-July-2017

Entry Date: 02-July-2017

Issue Date: 19-August-2017

پانڈرے کے نام سے طلاق: جوائن کونسل

تاریخ اعلان: نوٹس طلاق: 02-July-2017

تاریخ ناکامی طلاق: 04-April-2017

تاریخ موثر طلاق: 02-July-2017

تاریخ اندراج: 02-July-2017

تاریخ اجراء: 19-August-2017



محمد سعید  
یونین کونسل بیت قائم والہ کوٹ ادو



40050510013106

Mazhar  
محمد یونس کونسل بیت قائم والہ کوٹ ادو



بسم الله الرحمن الرحيم

## الجواب حامدًا ومصليًا

سوال، دعویٰ اور اس کے ساتھ منسلک تنسیخ نکاح کے عدالتی فیصلہ کا منسوخ کیا گیا، اگر یہ تفصیلات واقعہ درست ہیں اور منسلک عدالتی تنسیخ نکاح کی ڈگری اصل کے مطابق ہے تو ان سب کا حاصل یہ ہے کہ مدعیہ بیوی مسماة شکیلہ بی بی دختر غلام حیدر نے عدالت میں اپنا دعویٰ داخل کیا، جس میں اس نے مدعی علیہ شوہر مسمیٰ غلام علی ولد غلام صدیق پر کچھ الزامات لگائے ہیں، جن میں شوہر کا گھر سے نکال دینا، نان و نفقہ نہ دینا، نشہ کرنا اور بدکار عورتوں سے میل جول رکھنا وغیرہ شامل ہیں، اور مدعیہ مسماة شکیلہ بی بی کا کہنا یہ ہے کہ اب اس کے دل میں مدعی علیہ شوہر کیلئے سخت نفرت پیدا ہو گئی ہے جس کی وجہ سے اس کیلئے شوہر کیساتھ رہنا ممکن نہیں ہے، بلکہ وہ اس کے ساتھ رہنے کے بجائے مرنے کو ترجیح دیتی ہے، لہذا عدالت اس کے حق میں تنسیخ نکاح بر بنائے خلع کی ڈگری جاری کرے۔

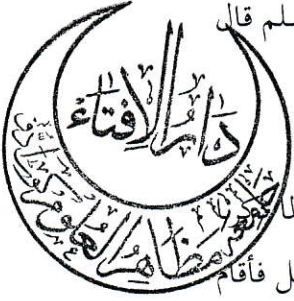
اس کے بعد عدالت نے شوہر کو بلانے کیلئے سمن جاری کئے اور اخبار میں اشتہار دیا لیکن شوہر نے عدالت میں حاضر ہو کر اپنا دفاع نہیں کیا چنانچہ اسکے بعد عدالت نے بیوی کے دعویٰ کو بنیاد بنا کر دونوں کا نکاح ختم کر دیا ہے۔

اس فیصلہ کا شرعی حکم یہ ہے کہ سوال میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق اگر واقعہ شوہر کو اطلاع ہوئی تھی کہ میرے خلاف عدالت میں کیس چل رہا ہے اور عدالت مجھے طلب کر رہی ہے اور اسے عدالت میں حاضر ہو کر جواب دینے کا موقع دیا گیا، لیکن اس کے باوجود وہ حاضر عدالت نہیں ہوا اور نہ ہی اپنا دفاع کیا تو اس سے عدالت کے سامنے شوہر کا ”تعتت“ ثابت ہو گیا، اسی طرح یہ اس کی طرف سے ”تکول عن الیمن“ یعنی قسم سے انکار بھی ہے، لہذا اب یہ سمجھا جائیگا کہ صورتِ مسئلہ میں نان و نفقہ نہ دینے کی وجہ سے مدعی علیہ شوہر غلام علی متعتت ہے، مدعیہ مسماة شکیلہ بی بی بطور گواہ خود پیش ہوئی، جو کہ مکمل نصابِ شہادت نہیں ہے، گویا مدعیہ کے پاس شرعی گواہ نہیں، ایسی صورت میں مدعی علیہ پر قسم ہوتی ہے، چنانچہ مدعی علیہ شوہر کو قسم کیلئے بلایا گیا لیکن وہ حاضر عدالت نہیں ہوا، اس کے بعد عدالت نے مدعیہ کے حلفیہ بیان کی روشنی میں نان و نفقہ نہ دینے اور دیگر اسباب کی بنیاد پر نکاح فسخ کر دیا ہے جو شرعاً درست ہے۔ اور مدعیہ بیوی

(جاری ہے۔۔۔)

مسماة شکیله بی بی دختر غلام حیدر، مدعی' علیہ شوہر غلام علی ولد غلام صدیق کے نکاح سے ایک طلاق بائن کے ساتھ خارج سمجھی جائیگی، لہذا اس عدالتی تنسیخ نکاح کے فیصلہ کی تاریخ سے جب مدعیہ کی عدت پوری ہو جائے تو اس کے بعد اگر وہ کسی دوسری جگہ نکاح کرنا چاہے تو شرعاً نکاح کر سکتی ہے۔

في سنن الترمذي - (3 / 626):



عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده : أن النبي صلى الله عليه و سلم قال  
في خطبته البينة على المدعي واليمين على المدعى عليه

وفي المغني - ابن قدامة - (11 / 486):

فإن امتنع من الحضور أو توارى فظاهر كلام أحمد جواز القضاء عليه لما  
عنه في رواية حرب وروى عنه أبو طالب في رجل وجد غلامه عند رجل فأقام  
البينة أنه غلامه فقال الذي عنده الغلام أودعني هذا رجل فقال أحمد أهل  
المدينة يقضون على الغائب يقولون إنه لهذا الذي أقام البينة وهو مذهب  
حسن وأهل البصرة يقضون على غائب يسمونه الأعدار وهو إذا ادعى على  
رجل ألفا وأقام البينة فاحتفى المدعى عليه يرسل إلى بابه فينادي الرسول ثلاثا  
فإن جاء وإلا قد أعذروا إليه فهذا يقوي قول أهل المدينة وهو معنى حسن  
وقد ذكر الشريف أبو جعفر وأبو الخطاب أنه يقضى على الغائب الممتنع وهو  
قول الشافعي لأنه تعذر حضوره وسؤاله فجاز القضاء عليه كالغائب البعيد  
بل هذا أولى لأن البعيد معذور وهذا لا عذر له.

وفي الحيلة الناجزة : (ص: 133):

و اما المتعنت المتنع عن الانفاق ففي مجموع الامير ما نصه ان منعها نفقة  
الحال فلها القيام فان لم يثبت عسره انفق او طلق و الا طلق عليه قال محشيه  
قوله والا طلق اي طلق عليه الحاكم من غير تلوم الي ان قال و ان تطوع  
بالنفقة قريب او اجني فقال ابن القاسم لها ان تفارق لان الفراق قد وجب لها  
و قال ابن عبدالرحمن لا مقال لها لان سبب الفراق هو عدم النفقة قد انتفي و  
هو الذي تقضيه المدونه كما قال ابن المناصف

وفي بدائع الصنائع، دارالكتب العلمية - (2 / 326):

وهذه الفرقة تطليقة بائنة؛ لأن الغرض من هذا التفريق تخليصها من زوج  
لا يتوقع منه إيفاء حقها دفعا للظلم والضرر عنها، وذا لا يحصل إلا بالبائن؛

(جاری ہے۔۔)

لأنه لو كان رجعيًا يراجعها الزوج من غير رضاها، فيحتاج إلى التفريق ثانياً  
وثالثاً، فلا يفيد التفريق فائدته

وفي الفتاوى الهندية - (1 / 286):

(والضابطة) أن كل فرقة جاءت من قبل المرأة لا بسبب الزوج فهي فسخ  
كخيار العتق والبلوغ، وكل فرقة جاءت من قبل الزوج فهي طلاق كالإيلاء  
والجب والعنة، كذا في النهر الفائق..... والله تعالى اعلم بالصواب

**الجواب صحيح**

**بشأن**

محمد عاصم عصمه الله تعالى

دار الافتاء جامعة مظاہر العلوم کوٹ ادو

١٠/ جمادى الاولى / ١٤٣٩ هـ

٢٨/ جنوري / ٢٠١٨ ع



محمد عبد الجليل عفى عنه

رئيس دار الافتاء جامعة مظاہر العلوم کوٹ ادو

١٠/ جمادى الاولى / ١٤٣٩ هـ

٢٨/ جنوري / ٢٠١٨ ع

